سوال

(427) سرکاری گاڑی کا ذاتی ضرورت کےلیے استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی حکومتی ادارے میں کام کرنے والے مسلمان ملازم کےلیے سرکاری گاڑی کا ذاتی ضرورت کےلیے استعمال جائز ہے خصوصاً جب کہ اس کے پاس اپنی ذاتی گاڑی بھی موجود ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت کے ملازم کی مثال اجرت پر کام کرنے والے مزدور کی سی ہے 'جو کام اس کے سپرد کیا گیا ہو وہ اسکے بارے میں امین ہے' نیز سرکاری میں کام کےلیے اسے جو آلات اور جو اشیاء دی جائیں 'ان کے استعمال میں بھی اسے امانت ودیانت کا ثبوت دینا چاہیے کہ انہیں صرف سرکاری کاموں ہی کےلیے استعمال کرے لہذا اسے چاہیے کہ ذاتی کام کےلیے نہ سرکاری گاڑی استعمال کرے اور نہ ٹیلی فون' نوٹ بکس' کاغذات' قلم اور دیگر اشیاء استعمال کرے' تقویٰ اور امانت ودیانت کا تقاضا یہی ہے کہ سرکاری اشیاء کو ذاتی استعمال میں نہ لایا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ٣٢ ... سورة المعارج

''اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص330